



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 12-25/AIMS
December 15, 2025

فکر و نظر

آزاد کشمیر 2025 کے احتجاجات، عالمی تناظر، اور کشمیری شعور کی نئی جہتیں

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Kashmir self-determination, AJK protests 2025

Keywords: human rights in Kashmir, OIC Kashmir support, international law

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

کے (LoC) جانے والی نا انصافیوں کے خلاف ایک اندرونی عوامی بیداری کو اجاگر کیا۔ تاہم، ایک متوازی موقع بھی موجود ہے کہ لائن آف کنٹرول (IIOJK) اور بھارت کے زیر انتظام جموں و کشمیر (آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان) یعنی پاکستان کے زیر انتظام کشمیر — دونوں اطراف کے کشمیری مل کر پرامن اور متحد حکمت عملیوں کے ذریعے اپنے حق خود ارادیت کے لیے جدوجہد کریں۔ یہ تعاون جموں و کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی — کے ماڈل پر استوار ہو سکتا ہے، جو عوامی سطح پر مطالبات، معاشی انصاف اور بین الاقوامی روابط کے ذریعے اپنی آواز بلند کر رہی ہے، مگر (JKJAAC) اس باریہ تحریک سرحدوں سے آگے بڑھ کر دونوں فریقوں کے قبضوں کو چیلنج کرے۔ اس جدوجہد کا بنیادی مقصد بین الاقوامی قانون کے تحت تسلیم کا حصول، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر جوابدہی، اور امن و انصاف کی بالادستی کے ذریعے دیرپا استحکام قائم کرنا ہے۔ یہ "حق خود ارادیت" شدہ

تمام کوششیں آئینی، سفارتی اور شہری معاشرتی ذرائع پر مبنی ہوں، تاکہ وہ کسی ایسے تصادم سے بچیں جو دہائیوں سے زخموں سے چوراس خطے میں مزید انسانی نقصان کا باعث بنے۔

کے اُن فریم ورکس میں ہونی چاہئیں جنہوں نے (OIC) اور تنظیم تعاون اسلامی (UN) کسی بھی سرحد پار کشمیری تعاون کی جڑیں اقوام متحدہ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کو ایک منصفانہ حل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ یہ قراردادیں قانونی و اخلاقی جواز فراہم کرتی ہیں، تاکہ یہ تحریک علیحدگی نہیں اور (1948) 47 بلکہ عالمی وعدوں کی تکمیل کے طور پر دیکھی جائے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی بنیادی قراردادیں، خصوصاً قرارداد نمبر کی قرارداد، اس بات پر زور دیتی ہیں کہ جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں ایک رائے 1949 اگست 13 کی UNCIP اور عالمی عہد نامہ برائے شہری و سیاسی حقوق 1 کے ذریعے ہونا چاہیے۔ یہ قراردادیں اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل (Plebiscite) شماری میں بیان کردہ حق خود ارادیت کے اصول پر مبنی ہیں۔

”حتمی تصفیے“ میں کشمیر کے S/2025/84 کے اقوام متحدہ کے دستاویز 2025 فروری: میں یہ قراردادیں اب بھی متعلقہ ہیں 2025 منایا۔ اقوام ”یوم حق خود ارادیت“ جنوری کو پاکستان نے 5 کے لیے اقوام متحدہ کی نگرانی پر زور دیا گیا، جبکہ 1 کے آرٹیکل (ICCPR) میں وزیراعظم شہباز شریف نے ان قراردادوں کا حوالہ دیتے ہوئے خبردار کیا کہ کشمیر کا حل کیے بغیر (ستمبر 2025) ویں جنرل اسمبلی 80 متحدہ کی اور (PaK) جنوبی ایشیا میں ترقی ممکن نہیں۔ ایک متحد کشمیری محاذ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل سے مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ پاکستان کے زیر انتظام دونوں خطوں میں تحقیقی مشن بھیجے تاکہ فوجی تسلط اور وسائل کے استحصال جیسے مشترکہ مسائل اجاگر کیے جا (HIOJK) بھارت کے زیر انتظام سکیں۔

کی رباط ڈیکلریشن سے لے کر آج تک کشمیری حق خود ارادیت کی حامی 1969، مسلم ممالک پر مشتمل ہے 57 جو (OIC) تنظیم تعاون اسلامی نے دو — جس میں پاکستان، ترکیہ، آذربائیجان، سعودی عرب اور نا بجر شامل ہیں — کی کشمیر کانٹیکٹ گروپ OIC میں 2025 رہی ہے۔ ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع 24-23 ویں اجلاس کے دوران، اور 51 میں وزرائے خارجہ کے 2025 جون: اجلاس منعقد کیے پر۔ ان اجلاسوں میں بھارت سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ختم کرنے، یا سین ملک جیسے سیاسی قیدیوں کی رہائی، اور کشمیر میں فوجی قوانین کی منسوخی کا ریاستی جبر“ نے جون کے اعلامیے میں کشمیری عوامی خواہشات کے احترام کے لیے ثالثی کی پیشکش کی، جبکہ ستمبر کی قرارداد نے OIC مطالبہ کیا گیا۔ تشکیل دے سکتے ہیں، تاکہ سبسڈی کے مسائل ”کشمیر پونٹی کا کس“ کے عوام مل کر HIOJK اور PaK پر زور دیا۔ اسی تناظر میں ”کے خاتمے سے لے کر انسانی حقوق تک مشترکہ موقف کے ساتھ عالمی اداروں میں آواز اٹھائی جاسکے۔

کی کامیاب حکمت عملی کو دہرا سکتے ہیں، جیسے ہڑتالیں، مطالباتی چارٹرز، اور مذاکرات کے ذریعے رعایتیں حاصل کرنا، مگر JKJAAC کشمیری عوام کشمیر سیلف ڈیٹرمنیشن الائنس، متحدہ شہری نیٹ ورکس کی تشکیل: اس بار ایک سرحد پار متحد پلیٹ فارم کے ذریعے۔ اہم اقدامات میں شامل ہیں جموں کشمیر کونسلشن آف سول (JKCCS) اور (کل جماعتی حریت کانفرنس) APHC کو JKJAAC کا قیام، جو ”(KSDA)

سے جوڑے، اور ڈیجیٹل ہاؤس ہال میٹنگز کے ذریعے ایک مشترکہ منشور تیار کرنا جس میں معاشی انصاف، فوجی اخراج، اور انتخابی اصلاحات پر (سوسائٹی زور ہو۔

میں برمنگھم، بریڈ فورڈ، اور لندن میں 2025 برطانیہ، امریکہ اور کینیڈا میں مقیم دس لاکھ سے زائد کشمیری اس تحریک کے عالمی سفیر بن سکتے ہیں۔ United Kashmir People's میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، جنہیں (اکتوبر 2 - ستمبر 30) ہونے والے مظاہروں میں (اگست 25) نے منظم کیا۔ اسی طرح واشنگٹن Tehreek-e-Kashmir UK اور National Party (UKPNP) پر شیعہ بردار احتجاج، اور ٹورنٹو وینکوور میں ریلیاں اس بات کی علامت ہیں کہ کشمیری عوام اب دونوں اطراف کے (اگست 4) مظاہرے، ٹائمز اسکوائر ایک — لندن، نیویارک، اور ٹورنٹو میں — مظاہرے "بلیک ڈے" کے 2025 اگست 5 بیانیوں کو ایک وحدت میں دیکھ رہے ہیں۔ اجلاسوں کے دوران عالمی میڈیا کی توجہ حاصل کی۔ سوشل OIC مشترکہ کشمیری شناخت کے ظہور کا ثبوت بنے۔ ان مظاہروں نے اقوام متحدہ اور نے انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کے باوجود عالمی ہمدردی حاصل کی۔ #OneKashmirOneVoice میڈیا مہمات جیسے

فلسطین، (1971) بنگلہ دیش، (2011) جنوبی سوڈان، (1995) بوسنیا، (2008) جیسے کوسوو — دنیا کے مختلف خود ارادیتی تنازعات کشمیر کے لیے قیمتی سبق فراہم کرتے ہیں۔ ان میں ایک قدر مشترک یہ ہے کہ بین — (2003) اور عراق، (2001) افغانستان، (1993) "Earned Sovereignty Model" — کی زیر نگرانی بتدریج خود مختاری OIC یعنی اقوام متحدہ یا — "Sovereignty Model" — ہے۔

کی قیادت میں آزاد کشمیر بھر میں شدید (JKJAAC) کے دوران جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی 2025 اکتوبر 4 ستمبر تا 29 100 افراد جاں بحق اور 10 احتجاجات ہوئے۔ مظفر آباد سمیت کئی شہروں میں مکمل شٹر ڈاؤن، پہیہ جام، اور ریلیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ تشدد میں سے زائد زخمی ہوئے، جن میں عام شہری، مظاہرین اور پولیس اہلکار شامل تھے۔ حکومت نے انٹرنیٹ بلیک آؤٹ، میڈیا سنسرشپ، اور تعلیمی ادارے بند کر دیے، جبکہ پنجاب اور خیبر پختونخوا سے اضافی سیکیورٹی فورسز تعینات کی گئیں۔ تحریک کے بنیادی مطالبات میں بجلی کے نرخوں میں کمی، گندم سبسڈی، ٹیکس چھوٹ، اور عوامی فلاحی اصلاحات شامل تھیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے امن مذاکرات کے لیے ایک وفد روانہ کیا، جبکہ وزیراعظم آزاد کشمیر مطالبات تسلیم 90% اکتوبر کو ایک امن معاہدہ طے پایا، جس میں 3-4 قرار دیا۔ احتجاج کے بعد "سیاسی سازش" چوہدری انور الحق نے احتجاج کو کیے گئے، جن میں سبسڈی میں اضافہ، کابینہ میں کمی، زخمیوں کے معاوضے، اور مقدمات کی واپسی شامل تھی۔ تاہم، میڈیا پابندیاں، سوشل میڈیا بلیک شاہوٹ نواز میر، اور طاہر کھوکھر جیسے، (AJK سابق وزیراعظم) آؤٹ، اور فوجی خاموشی نے ریاستی عدم شفافیت کو بے نقاب کیا۔ سردار تنویر الیاس پر زور دیا گیا۔ "امن کے ساتھ نظم" قرار دیا، جبکہ جنرل عاصم منیر اور وفاقی حکومت کے موقف میں "ریاستی خوف" رہنماؤں نے ان پابندیوں کو

کا آزاد کشمیر بحران اس بات کی علامت ہے کہ انسانی روح 2025، برف پوش پہاڑوں کے سائے میں، جہاں صدیوں سے امیدیں دفن کی جاتی رہی ہیں انصاف کے بغیر خاموش نہیں رہ سکتی۔ جب کشمیر کے دونوں طرف کے عوام اپنی خود ارادیت کے لیے متحد آواز بناتے ہیں، تو یہ لمحہ صرف ایک سیاسی واقعہ نہیں بلکہ ایک عالمی ضمیر کی آزمائش بن جاتا ہے۔ یہ وقت ہے کہ دنیا کشمیر کو صرف ایک تنازع نہیں بلکہ امن، وقار اور انسانیت کی آزمائش کے طور جہاں دریا آزاد نہیں، جہاں زبانیں خوف کے بغیر بولیں، اور جہاں قربانی کی صدی، امید کے نئے — ایک آواز، ایک مقصد، ایک کشمیر“ پر دیکھے۔ سورج میں بدل جائے۔

Reference:

- Pakistan Today. (2025, January 5). *Kashmiris renew demand for self-determination on Right to Self-Determination Day*. <https://www.pakistantoday.com.pk/2025/01/05/kashmiris-renew-demand-for-self-determination-on-right-to-self-determination-day/>
- Pakistan Today. (2026, January 5). *Leaders demand UN-supervised plebiscite to decide Kashmir's future on Self-Determination Day*. <https://www.pakistantoday.com.pk/2026/01/05/leaders-demand-un-supervised-plebiscite-to-decide-kashmir-s-future-on-self-determination-day/>
- Radio Pakistan. (2025, September 24). *OIC reaffirms unwavering support for Kashmiris' inalienable right to self-determination*. <https://radio.gov.pk/24-09-2025/oic-reaffirms-unwavering-support-for-kashmiris-inalienable-right-to-self-determination>
- Ministry of Information and Broadcasting, Government of Pakistan. (2025, January 6). *Pakistan to continue political, diplomatic support to Kashmiris: President*. <https://moib.gov.pk/News/65177>
- Pakistan Today. (2025, May 2). *APHC-AJK warns global silence emboldening India's brutalities in Kashmir*. <https://www.pakistantoday.com.pk/2025/05/02/aphc-ajk-warns-global-silence-emboldening-india-s-brutalities-in-kashmir/>
- Amnesty International. (2025). *Authorities must protect the right to peaceful protest and lift communications blackout amid Jammu & Kashmir protests*. <https://www.amnesty.org/en/latest/news/2025/10/pakistan-authorities-must-protect-the-right-to-peaceful-protest-and-lift-communications-blackout-amid-jammu-kashmir-protests/>
- Organisation of Islamic Cooperation. (2025, June). *Resolution on the Jammu and Kashmir dispute*. <https://new.oic-oci.org/Lists/ConferenceDocuments/Attachments/2731/Resolutions%20of%20the%20Political%20Affairs.pdf>
- Pakistan Radio (Associated Press of Pakistan). (2025, February 5). *Kashmir Solidarity Day observed to support Kashmiris' right to self-determination*. <https://radio.gov.pk/05-02-2025/kashmir-solidarity-day-being-observed-today>
- Pakistan Today. (2025, August 3). *JKCI and APHC-AJK unite to highlight Kashmiris' struggle for self-determination*. <https://www.pakistantoday.com.pk/2025/08/03/jkci-and-aphc-ajk-unite-to-highlight-kashmiris-struggle-for-self-determination/>
- Hilal Magazine. (2024). *Right to self-determination under international law and the Kashmir issue*. <https://hilal.gov.pk/uploads/issues/pdf/e7b24b112a44fdd9ee93bdf998c6ca0e.pdf>

ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشاعتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).